بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استفتاء

حضرت جناب مفتی صاحب زیدت معالیہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

سائلہ نے اسلام آباد کے ایک ادارے ''الہدیٰ انٹرنیشنل'' سے ایک سالہ ڈپلومہ کورس ان اسلامک اسٹیڈیز (One Year Diploma Course in I.S) کیا ہے۔ سائلہ اس ادارے میں طلب علم کی جستجو میں گئی تھی اور ان کے خفیہ عقائد سے ناواقف تھی۔ ایک سالہ کورس کے بعد ان کے عقائد کچھ صحیح معلوم نہ ہوئے تو سوچا کہ علمائے کرام سے فتویٰ طلب کیا جائے تاکہ امت مسلمہ کی بیٹیوں تک عقائد صحیحہ پہنچا کر ان کو گمراہی سے بچایا جاسکے۔ ہماری استاد اور الہدیٰ انٹرنیشنل کی نگران محترمہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ کے نظریات کا نچوڑ پیش خدمت ہے۔

(۱) اجماع امت سے ہٹ کر ایک نئی راہ اختیار کرنا۔

(۲) غیر مسلم اور اسلام بیزار طاقتوں کے نظریات کی ہمنوائی۔

(۳) تلبیس حق و باطل

(۴) فقہی اختلافات کے ذریعے دین میں شکوک و شبہات پیدا کرنا۔

(۵) آسان دین۔

(۶) آداب و مستحبات کو نظر انداز کرنا۔

اب ان بنیادی نقاط کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔

1- اجماع امت سے ہٹ کر نئی راہ اختیار کرنا

(۱) قضائے عمر سنت سے ثابت نہیں۔ صرف توبہ کر لی جائے۔ قضا ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) تین طلاقوں کو ایک شمار کرنا۔

(۳) نفلی نمازیں ''صلوٰۃ التسبیح'' رمضان میں طاق راتوں خصوصاً ستائیسویں شب میں اجتماعی عبادت کا اہتمام اور خواتین کے جمع ہونے پر زور دینا۔

2- غیر مسلم، اسلام بیزار طاقتوں کے خیالات کی ہمنوائی

(۱) مولوی (عالم)، مدارس اور عربی زبان سے دور رہیں۔

(۲) علماء دین کو مشکل بناتے ہیں، آپس میں لڑتے ہیں، عوام کو فقہی بحثوں میں الجھاتے ہیں بلکہ ایک موقع پر تو فرمایا کہ اگر آپ کو کسی مسئلے میں صحیح حدیث نہ ملے تو ضعیف لے لیں لیکن علماء کی بات نہ لیں۔

(۳) مدارس میں گرائمر، زبان سکھانے، فقہی نظریات پڑھانے میں بہت وقت ضائع کیا جاتا ہے۔ قوم کو عربی زبان سیکھنے کی ضرورت نہیں بلکہ لوگوں کو قرآن صرف ترجمہ سے پڑھا دیا جائے۔

ایک موقع پر کہا ''ان مدارس میں جو سات سات آٹھ آٹھ سال کے کورس کرائے جاتے ہیں یہ دین کی روح کو پیدا نہیں کرتے اپنے فقہ کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔'' اشارہ درس نظامی کی طرف ہے۔

(۴) وحید الدین خان کی کتابیں طالب علموں کی تربیت کیلئے بہترین ہیں نصاب میں بھی شامل ہیں اور اسٹالز پر بھی رکھی جاتی ہیں۔ کسی نے احساس دلایا کہ ان کے بارے میں علماء کی کیا رائے ہے تو کہا کہ ''حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے۔''

3- تلبیس حق و باطل

(۱) تقلید شرک ہے۔ (لیکن کونسی برحق ہے اور کس وقت غلط ہے یہ کبھی نہیں بتایا)

(۲) ضعیف حدیث پر عمل کرنا تقریباً ایک جرم بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ (کہ جب بخاری میں صحیح ترین احادیث کا مجموعہ ہے تو ضعیف کیوں قبول کی جائے)

4- فقہی اختلافات کے ذریعے دین میں شکوک و شبہات پیدا کرنا

(۱) اپنا پیغام، مقصد اور متفق علیہ باتوں سے زیادہ زور دوسرے مدارس اور علماء پر طعن و تشنیع

(۲) ایمان، نماز و روزہ، زکوٰۃ، حج کے بنیادی فرائض، سنتیں، مستحبات، مکروہات سکھانے سے زیادہ اختلافی مسائل میں الجھایا گیا (پروپیگنڈا ہے کہ ہم کسی تعصب کا شکار نہیں اور صحیح حدیث کو پھیلا رہے ہیں)

(۳) نماز کے اختلافی مسائل رفع یدین، فاتحہ خلف الامام، ایک وتر، عورتوں کو مسجد جانے کی ترغیب، عورتوں کی جماعت، ان سب پر صحیح حدیث کے حوالے سے زور دیا جاتا ہے۔

(۴) زکوٰۃ میں غلط مسائل بتائے جا رہے ہیں، خواتین کو تملیک کا کچھ علم نہیں۔

5- آسان دین

saifkhanbabar.com

Scanned by CamScanner

(۱) دین مشکل نہیں مولویوں نے مشکل بنا دیا ہے دین کا کوئی مسئلہ کسی بھی امام سے لے لیں اس طرح بھی ہم دین کے دائرے میں ہی رہتے ہیں۔

(۲) حدیث میں آتا ہے کہ "آسانی پیدا کرو تنگی نہ کرو" لہٰذا جس امام کی رائے آسان معلوم ہو وہ لے لیں۔

(۳) روزانہ یٰسین پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں، نوافل میں اصل صرف چاشت اور تہجد ہے۔ اشراق و اوابین کی کوئی حیثیت نہیں۔

(۴) دین آسان ہے۔ بال کٹوانے کی کوئی ممانعت نہیں، امہات المؤمنین میں سے ایک کے بال کٹے ہوئے تھے۔

(۵) دین کی تعلیم کے ساتھ ساتھ پکنک، پارٹیاں، اچھا لباس، زیورات کا شوق، محبت، من حرّم زینۃ اللہ......

(۶) خواتین دین کو پھیلانے کیلئے گھر سے ضرور نکلیں۔

(۷) محترمہ کا اپنا عمل طالب علموں کیلئے حجت ہے۔ محرم کے بغیر تبلیغی دوروں پر جانا، قیام اللیل کیلئے راتوں کو نکلنا، میڈیا کے ذریعے تبلیغ (ریڈیو، ٹی وی، آڈیو)

6- آداب و مستحبات کی رعایت نہیں حیض و نفاس ناپاکی کی حالت میں قرآن چھوتی ہیں۔

7- متفرقات

(۱) قرآن کا ترجمہ پڑھا کر ہر معاملے میں خود اجتہاد کی ترغیب دینا۔

(۲) قرآن و حدیث کے فہم کیلئے جو اکابر علمائے کرام نے علوم سیکھنے کی شرائط رکھی ہیں ان کو بیکار، جاہلانہ باتیں اور سازش قرار دینا

(۳) کسی فارغ التحصیل طالبہ کے سامنے دین کا کوئی حکم یا مسئلہ رکھا جائے تو اس کا سوال یہ ہوتا ہے کہ یہ صحیح احادیث سے ثابت ہے یا نہیں ان تمام باتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ گلی گلی، محلے محلے الہدیٰ کی برانچز کھلی ہوئی ہیں۔ اور ہر قسم کی طالبہ خواہ ابھی اس کی تجوید بھی درست نہ ہوئی ہو آگے پڑھا رہی ہے اور لوگوں کو مسائل میں بھی الجھا رہی ہے۔ گھر کے مردوں کا تعلق عموماً مسجد سے ہے (جہاں نماز کا طریقہ فقہ حنفی کے مطابق ہے) گھر کی عورتیں مردوں سے الجھتی ہیں کہ یہاں مساجد کے مولویوں پر اعتماد نہیں۔

مطلوبہ سوالات:

(۱) مذکورہ بالا تمام مسائل شرعی نقطۂ نظر سے وضاحت فرما کر مشکور فرمائیں۔

(۲) ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے اس طریقۂ کار کی شرعی حیثیت نیز محترمہ کی گلاسکو یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۳) ان کے اس کورس میں شرکت کرنا، لوگوں کی اس کی دعوت دینا اور ان سے تعاون کرنے کی شرعی نقطۂ نظر سے وضاحت فرما دیجئے۔

جزاکم اللہ خیرا احسن الجزاء

مستفتیہ مسز سیما افتخار

One year diploma holder from Al Huda International Islamabad

Scanned by CamScanner

الجواب حامداً ومصلّیاً

سوال میں جن نظریات کا ذکر کیا گیا ہے، خواہ وہ کسی کے بھی نظریات ہوں، ان میں سے اکثر غلط ہیں، بعض واضح طور پر گمراہانہ ہیں، مثلاً اجماعِ امت کو اہمیت نہ دینا، تقلید کو علی الاطلاق شرک قرار دینا، جسکا مطلب یہ ہے کہ چودہ سو سال کی تاریخ میں امت مسلمہ کی اکثریت جو ائمہ مجتہدین میں سے کسی کی تقلید کرتی رہی ہے، وہ مشرک تھی، یا یہ کہنا کہ قضائے عمری فوت شدہ نمازوں کو قضا کرنے کی ضرورت نہیں، صرف توبہ کافی ہے، بعض نظریات جمہور امت کے خلاف ہیں، مثلاً تین طلاقوں کو ایک قرار دینا۔ بعض بدعت ہیں، مثلاً صلاۃ التسبیح کی جماعت یا قیام اللیل کے لئے راتوں کو اہتمام کے ساتھ لوگوں کو نکالنا، یا خواتین کو جماعت سے نماز پڑھنے کی ترغیب۔۔۔ بعض انتہائی گمراہ کن ہیں، مثلاً قرآن کریم کو صرف ترجمے سے پڑھکر پڑھنے والے کو اجتہاد کی دعوت، یا اس بات پر لوگوں کو آمادہ کرنا کہ وہ جس مذہب میں آسانی پائیں، اپنی خواہشات کے مطابق اسے اختیار کرلیں، یا کسی کا اپنے عمل کو حجت قرار دینا۔۔ اور ان میں سے بعض نظریات فتنہ انگیز ہیں، مثلاً علماء وفقہاء سے بدظن کرنا، دینی تعلیم کے جو ادارے اسلامی علوم کی وسیع وعمیق تعلیم کا فریضہ انجام دے رہے ہیں، ان کی اہمیت ذہنوں سے کم کرکے مختصر کورس کو علم دین کے لئے کافی سمجھنا، نیز جو مسائل کسی امام مجتہد نے قرآن وحدیث سے اپنے گہرے علم کی بنیاد پر مستنبط کئے ہیں، ان کو باطل قرار دیکر اسے قرآن وحدیث کے خلاف قرار دینا اور اس پر اصرار کرنا۔

جو شخصیت یا ادارہ مذکورہ بالا نظریات رکھتا ہو، اور اس کی تعلیم وتبلیغ کرتا ہو، وہ نہ صرف یہ کہ بہت سے گمراہانہ، گمراہ کن یا فتنہ انگیز نظریات کا حامل ہے، بلکہ اس سے مسلمانوں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا ہونے کا قوی اندیشہ ہے، اور اگر کوئی شخص سہولتوں کی لالچ میں اس قسم کی کوششوں سے دین کے قریب آئے گا بھی، تو مذکورہ بالا فاسد نظریات کے نتیجے میں وہ گمراہی کا شکار ہوگا۔۔۔ لھذا جو ادارہ یا شخصیت ان نظریات کی حامل اور مبلغ ہو، اور اپنے دروس میں اس قسم کی ذہن سازی کرتی ہو، اس کے درس میں شرکت کرنا، اور اس کی دعوت دینا ان نظریات کی تائید ہے، جو کسی طرح جائز نہیں، خواہ اس کے پاس کسی قسم کی ڈگری ہو، اور گلاسگو یونیورسٹی کی ڈگری بذاتِ خود اسلامی علوم کے لحاظ سے کوئی قیمت نہیں رکھتی، بلکہ غیر مسلم ممالک کی یونیورسٹیوں میں مستشرقین نے اسلامی تحقیق کے نام پر اسلامی احکام میں شکوک وشبہات پیدا کرنے اور دین کی تحریف کا ایک سلسلہ عرصۂ دراز سے شروع کیا ہوا ہے۔ ان غیر مسلم مستشرقین نے جنہیں ایمان تک کی توفیق نہیں ہوئی، اس قسم کے اکثر ادارے درحقیقت اسلام میں تحریف کرنے والے افراد تیار کرنے کے لئے قائم کئے ہیں، اور ان کے نصاب ونظام کو اس انداز سے مرتب کیا ہے کہ اس کے تحت تعلیم حاصل کرنے والے الا ماشاءاللہ۔۔۔ اکثر وبیشتر دجل وفریب کا شکار ہوکر عالم اسلام میں فتنے برپا کرتے ہیں۔ لھذا گلاسگو یونیورسٹی سے

جاری۔۔۔

Scanned by CamScanner

اسلامی علوم کی کوئی ڈگری نہ صرف یہ کہ کسی شخص کے مستند عالم ہونے کی کوئی دلیل نہیں، بلکہ اس سے اس کی دینی فہم کے بارے میں شکوک پیدا ہونا بھی بیجا نہیں، دوسری طرف بعض اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں جنہوں نے ان یونیورسٹیوں سے ڈگریاں حاصل کیں، اور عقائد فاسدہ کے زہر سے محفوظ رہے، اگرچہ ان کی تعداد کم ہو، لھذا یہ ڈگری نہ کسی کے مستند عالم ہونے کی علامت ہے اور نہ محض اس ڈگری کی وجہ سے کسی کو مطعون کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ اس کے عقائد و اعمال درست ہوں۔

مذکورہ بالا جواب ان نظریات پر مبنی ہے جو سائلہ نے اپنے استفتاء میں ذکر کیے ہیں، اب کون شخص ان نظریات کا کس حد تک قائل ہے؟ اسکی ذمہ داری جواب دہندہ پر نہیں ہے۔ واللہ سبحانہ اعلم

محمد تقی عثمانی عفی عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۱/۵/۱۴۲۲ھ

مفتی

الجواب صحیح
محمد رفیع عثمانی عفا اللہ عنہ
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۴/۵/۱۴۲۲ھ

مفتی

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴
۲۴-۵-۱۴۲۲ھ

نائب مفتی

جواب صحیح وھذا صواب بلا ریب
العبد محمود اشرف غفر اللہ لہ
۲۴-۵-۱۴۲۲ھ

دار الافتاء

نائب مفتی

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
۲۴-۵-۱۴۲۲ھ

نائب مفتی

الجواب صحیح
[illegible]
۱۴۲۲ھ
۲۴ جمادی الاولیٰ

saifkhanbabar.com

Scanned by CamScanner